© rasailojaraid.com

يقول سألت ربي عن اختلاف اصحابي من بعدي فاوحٰى إليّ يا محمد ان اصحابك عندي بمنزلة النجوم في السماء بعضها اقوى من بعض ولكل نور فمن اخذ بشيء مما هو عليه من اختلافهم فهو عندي على هدى. قال وقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اصحابي كالنجوم فبايهم اقتديتم اهتديتم (مشكوٰة المصابيح ص۵۵۴ باب مناقب الصحابہ الفصل الثالث)

کے متعلق سوال کیا، اللہ تعالیٰ نے میری طرف وحی نازل کی اور فرمایا کہ اے محمد! تیرے صحابہ میرے نزدیک آسمان کے ستاروں کی مانند ہیں بعض ستارے روشنی کے لحاظ سے بعض دوسرے ستاروں سے قوی ہیں لیکن نُور ہر ایک میں موجود ہے جو شخص بھی ان کے اختلافی امور میں جسکی اقتداء کرے گا وہ شخص میرے نزدیک ہدایت پر ہے حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میرے صحابہ ستاروں کی مانند ہیں تم ان میں سے جس کی اقتداء بھی کرو گے ہدایت پاؤ گے۔

یہ حدیث اس بات پر نص صریح ہے کہ اختلافی اُمور میں کسی صحابی کے متعلق یہ نہیں کہا جا سکتا کہ یہ باطل پر ہے اور ان مشاجرات میں ہر صحابی نورِ ہدایت ہے

حرفِ آخر

مَنِ ارْتَدَّ فَاقْتُلُوْهُ

جو مُرتد ہو جائے اُسے قتل کردو !

ارشادِ رسولِ کریم علیہ التحیۃ والتسلیم

مُطالبہ

مُرتد کی شرعی سزا نافذ کرو (تحریکِ تحفظِ ختمِ نبوت پاکستان)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

جناب محمد حسن چغتائی مدظلہ
امیر عالمی مجلس احرار اسلام پاکستان

جناب ملک عبدالغفور انوری رحمۃ اللہ علیہ

امیر مرکزیہ محترم جناب محمد حسن چغتائی مدظلہ نے جناب ملک عبدالغفور انوری رحمۃ اللہ علیہ کی وفات پر مضمون تحریر فرمایا۔ گزشتہ شمارہ میں غلطی سے ایک پیراگراف طبع ہونے سے رہ گیا ذیل میں ہم معذرت کے ساتھ مضمون کا مکمل متن دوبارہ شائع کر رہے ہیں۔

(ادارہ)

جی حضوریوں کی بستی میں ایثار و وفا کا مجسم پیکر

آج کے اخبار میں مجلس احرار اسلام کے سابق امیر رفیق مکرم الحاج ملک عبدالغفور انوری مرحوم و مغفور کے اچانک سانحہ ارتحال کی خبر نظر سے گزری تو دل مسوس ہو کر رہ گیا کہ اگر کوئی بروقت اطلاع مل جاتی تو کم از کم جنازہ اور تدفین میں شمولیت کا موقع میسر آجاتا اور زبان پر، انا للہ وانا الیہ راجعون ؒ کا حزنیہ جاری ہو گیا۔

مرحوم اس وقت پاکستان کی سرزمین میں احرار کے سینئر موسٹ (SENIOR MOST) ورکر تھے۔ ملتان کی جی حضوری بستی میں جب احرار کا نام سننا بھی کوئی پسند نہ کرتا تھا۔ ملک صاحب مرحوم کے والد جناب ملک برخوردار مرحوم و مغفور اور شیخ عبدالرشید صدیقی مرحوم نے امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ سے ایک تعلق استوار کیا۔ اور دیکھتے ہی دیکھتے ملتان کے باغیچوں، پارکوں اور شاہراہوں پر امیر شریعت کی تقاریر کا غیر مختتم سلسلہ شروع ہو گیا اور بالآخر پاکستان کی بنیاد پڑنے کے تھوڑے سے ہی عرصہ بعد

نہ صرف خود شاہ جیؒ ملتان کے ہو گئے بلکہ لانگے خان باغ کے ایک جلسہ میں کسی عاشق صادق کے نعرہ مستانہ کے مطابق شاہ جیؒ کا مرقد بھی اس باغ کے متصل قبرستان جلال باقری میں بن گیا۔ ملک صاحب مرحوم اپنی زندگی کے آخری سانس تک مجلس احرار اسلام سے منسلک رہے، اور

© rasailojaraid.com